علماء سے خطاب

''علماء ایسی زندگی کا نمونہ پیش کریں کہ یہ معلوم ہو کہ یہ کسی اور ہی طبقہ کے لوگ ہیں، یہ وراثت انبیاء کے وارث ہیں، یہ نائبین انبیاء ہیں، یہ مادیت کے زخم خوردہ اور اس کے قتیل و شہید نہیں، جن کے پاس جاکر دنیا کی بے حقیقتی ظاہر ہو اور کم سے کم یہ معلوم ہو کہ دولت ہی سب کچھ نہیں ہے، جس کو سو بار غرض ہو وہ یہاں آئے، ہم کسی کے دروازے پر نہیں جاتے، اگر جاتے ہیں تو دین کی دعوت لے کر جائیں گے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لیے جائیں گے، کسی فریضہ، کسی سنت کے احیاء کے لیے جائیں گے، اپنی غرض کے لیے، کسی کی سفارش کے لیے نہیں جائیں گے۔''

(دعوت فکر و عمل: ۱۷۹)

www.abulhasanalinadwi.com